

Globethics Repository



Islam ur Jadid Sains (Islam and modern Science (PART 1)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see <https://www.globethics.net>. Data and content policy of Globethics Repository see <https://repository.globethics.net/pages/policy>.

Item Type	Book
Authors	al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Manshurat Minhaj al-Quran
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-07-14 06:22:56
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/188756

اسلام اور جدید سائنس



www.MinhajBooks.com

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365 ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 5169111-3

www.minhaj.org & www.minhaj.net

E-mail: tehreek@minhaj.org

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب :	اسلام اور جدید سائنس
مصنف :	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
مُرتب :	عبدالستار (منہاجین)
پروف ریڈنگ :	محمد فاروق رانا (منہاجین)
کمپوزنگ :	عبدالحق بلتستانی
زیر اہتمام :	فرید ملت ریسرچ انسٹیٹیوٹ
مطبع :	منہاج القرآن پرنٹرز
اشاعت اول :	مئی 2001ء
تعداد :	1100
قیمت :	225 روپے

www.MinhajBooks.com

نوٹ : پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے ریکارڈ شدہ آڈیو / ویڈیو کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لئے تحریک منہاج القرآن کے لئے وقف ہے۔
(ڈائریکٹر منہاج القرآن پبلیکیشنز)

فہرست

- 21 عرض مرتب ❁
- 27 حصہ اوّل: سائنسی شعور کے فروغ میں اسلام کا کردار ❁
- 29 باب اوّل: قرآنی تعلیمات اور سائنسی علوم کی ترغیب ❁
- 32 1 آیات ترغیب علم
- 33 2 کائنات میں غور و فکر کی ترغیب
- 53 باب دوم: اسلام اور سائنس میں عدم مغایرت ❁
- 57 3 مذہب اور سائنس میں تعلق
- 59 4 دورِ حاضر کا المیہ
- 60 5 مذہب اور سائنس میں عدم تضاد
- 61 i- بنیاد میں فرق
- 63 ii- دائرہ کار میں فرق
- 63 iii- اقدام و خطا کا فرق
- 66 6 مغالطے کے اسباب
- 66 7 پہلا سبب سولہویں صدی کے کلیسائی مظالم

70	8	دوسرا سبب..... علمائے اسلام کی سائنسی علوم میں عدم دلچسپی
73	﴿	باب سوّم: قرونِ وسطیٰ میں سائنسی علوم کا فروغ
79	9	عالمِ اسلام میں تہذیب و ثقافت کا فروغ
81	10	علوم القرآن (Qur'anic Sciences)
84	11	علمِ ہیئت و فلکیات (Astronomy)
88	12	حساب، الجبراء، جیومیٹری (Math, Algebra, Geometry)
89	13	طبیعیات، میکانیات، حرکیات (Physics, Mechanics, Dynamics)
90	14	علمِ بصریات (Optics)
91	15	علمِ انباتات (Botany)
94	16	علمِ الطب (Medical Sciences)
98	17	علمِ ادویہ سازی (Pharmacology)
100	18	علمِ الجراحت (Surgery)
102	19	علمِ امراضِ چشم (Ophthalmology)
103	20	بیہوش کرنے کا نظام (Anaesthesia)
104	21	علمِ الکیمیاء (Chemistry)
106	22	فنونِ لطیفہ (Fine Arts)
106	23	علمِ فقہ و قانون (Law & Jurisprudence)
111	24	علمِ تاریخ و عمرانیات (Historiography & Sociology)
111	25	علمِ جغرافیہ و مواصلات (Geography & Communication)

- 115 26 اسلامی سائنس اور مستشرقین کے اعترافات
- 123 27 باب چہارم: اسلامی سپین میں تہذیب و سائنس کا ارتقاء
- 126 27 ادوار حکومت
- 126 فتح سپین
- 129 عصرِ ولّاء
- 130 دورِ بنو امیہ
- 132 دورِ مرابطون
- 134 دورِ مؤحدون
- 135 دورِ بنو نصر
- 137 28 اسلامی سپین کے چند عظیم سائنسدان
- 150 29 اسلامی سپین کا علمی و فنی ارتقاء
- 153 30 اسلامی سپین کے چند اہم علوم
- 155 علم الطب (Medical Sciences)
- 158 علم الہیئت (Astronomy)
- 161 علم النباتات (Botany)
- 164 31 اسلامی سپین کا تہذیبی و ثقافتی ارتقاء
- 170 دار الحکومت قرطبہ
- 172 32 اسلامی سپین میں صنعت و ٹیکنالوجی کا ارتقاء
- 173 33 کاغذ سازی (Paper industry)

176	ٹیکسٹائل انجینئرنگ (Textile engineering)	34
179	گھڑیاں (Watches)	35
180	حرکی توانائی (Kinetic energy)	36
181	کیمیکل ٹیکنالوجی (Chemical technology)	37
183	اسلحہ سازی (Ordnance)	38
184	ہوائی جہاز (Aeroplane)	39
186	سول انجینئرنگ (Civil engineering)	40
186	مسجد قرطبہ	
188	قصر الزہراء	
191	الحراء	
192	اغیار کا اعترافِ عظمت	41
197	حصہ دوم: قرآنی و سائنسی علوم کا دائرہ کار	
199	باب اول: قرآنی علوم کی وسعت	
207	جامعیتِ قرآن کی عملی شہادتیں	42
207	پہلی شہادت ہر معاملے میں اصولی رہنمائی	43
210	فلسفہ اور قرآن	
211	سائنس اور قرآن	
217	دوسری شہادت قرآن تمام نقلی علوم و فنون کا مآخذ ہے	44
219	تیسری شہادت حضور ﷺ کی عمرِ مبارک کا استشہاد	45

221	46	چوتھی شہادت اجرام فلکی کی دُہری گردش
222	47	پانچویں شہادت واقعہ تسخیرِ ماہتاب اور قرآن
229	48	The Conquest of Space
235		✽ باب دُوم: سائنسی طریق کار اور تصوّرِ اقدام و خطاء
238	49	سائنسی طریق کار اور اُس کا فروغ
241	50	سائنسی تحقیقات میں اقدام و خطاء کا تصور
242	51	نظامِ شمسی پر تحقیقات
242		1- بنی نوعِ انسان کا اوّلین نظریہ
243		2- فیثاغورث کا نظریہ
243		3- بطلمیوس (Ptolemy) کا نظریہ
244		4- زرقالی (Arzachel) کا نظریہ
246		5- کوپرنیکس (Copernicus) کا نظریہ
246		6- ٹیکو براہی (Tycho Brahe) کا نظریہ
247		7- گلیلیو (Galileo) کا نظریہ
248		8- کپلر (Kepler) کا نظریہ
248		9- نیوٹن (Newton) کا نظریہ
249		10- آئن سٹائن (Einstein) کا نظریہ
249	52	سائنسی تحقیقات کی بنیاد اقدام و خطاء
251		✽ باب سوّم: سائنسی علوم کی اقسام اور اُن کا محدود دائرہ کار

256	53	سائنسی علوم کی اقسام
256		1- مادی علوم (Physical sciences)
257		2- حیاتیاتی علوم (Biological sciences)
258		3- نفسیاتی علوم (Psychological sciences)
258	54	جدید سائنس کی سنگین خطا
261	55	انسانی علوم کی بنیادی ضرورت
262	56	تہذیبِ مغرب کا کھوکھلا پن
264	57	مسلم دانش کے لئے لائحہ فکر یہ
265	58	سائنس اور مذہب میں رابطے کی واحد صورت
269		حصہ سوم: اسلام اور کائنات
271		باب اول: اجرامِ فلکی کی بابت اسلامی تعلیمات
276	59	ستارے (Stars)
279	60	سیاہ شگاف (Black holes)
282	61	دُمدار تارے (Comets)
285	62	سورج (The Sun)
286		گردشِ آفتاب
287		شمسی تقویم (Solar calendar)
289	63	سیارے (Planets)
294	64	زمین (The Earth)

- 303 چاند (The Moon) 65
- 304 قمری تقویم (Lunar calendar)
- 309 تسخیر ماہتاب
- 313 ﴿ باب دُوم: تخلیق کائنات کا قرآنی نظریہ 66
- 317 عظیم دھماکے کا نظریہ (Big Bang theory)
- 322 ابتدائی دھماکے کا قرآنی نظریہ 67
- 326 کائنات میں نئے مادے کا ظہور 68
- 329 عظیم دھماکے کا پیش منظر 69
- 330 قرآن اور نظریہ اضافیت (Theory of Relativity) 70
- 335 ﴿ باب سوم: قرآنی لفظ سماء کے مفہیم اور سات آسمانوں کی حقیقت 71
- 339 قرآنی لفظ سماء کے معانی
- 339 1- بادل
- 340 2- بادلوں کی فضا
- 341 3- بارش
- 342 4- کرہ ہوائی
- 343 5- گھر کی چھت
- 344 6- سماوی کائنات
- 348 سات آسمانوں کی سائنسی تعبیر 72
- 349 پہلی وضاحت..... سات آسمانوں کا کائناتی تصور

- 352 دوسری وضاحت..... سات فلکیاتی تہیں
- 353 تیسری وضاحت..... لامتناہی ابعاد
- 355 ﴿﴾ باب چہارم: مکان- زمان (Space-time) کا قرآنی نظریہ
- 360 73 روشنی کی رفتار کا عدم حصول
- 361 مثال
- 362 74 اضافیت زمان و مکاں
- 365 75 قرآن مجید اور طبعی زمانی
- 366 76 اصحاب کہف کے لئے طبعی زمانی
- 369 77 سیدنا عزیر علیہ السلام کے لئے طبعی زمانی
- 372 78 قرآن حکیم اور طبعی مکانی
- 376 79 معجزہ معراج مصطفیٰ اور طبعی مکانی و زمانی
- 379 80 روز قیامت..... اضافیتِ زماں
- 382 81 وقت..... ادراکِ نفسی
- 385 ﴿﴾ باب پنجم: ارتقائے کائنات کے چھ ادوار
- 389 82 قرآن مجید کا تصورِ یوم
- 391 83 تخلیق کائنات اور آٹھ قرآنی اصول
- 393 84 قرآنی چھ آیام کا مفہوم
- 397 85 تخلیق کے دو مراحل
- 397 86 مرحلہ ما قبل ظہورِ حیات

- 401 ❁ باب ششم: کرۂ ارضی پر ارتقائے حیات
- 407 87 تخلیق زمین اور اُس کا فطری ارتقاء
- 408 88 مراحل تخلیق ارض
- 409 89 مرحلہ مابعد ظہور حیات
- 410 1- مرحلہ ما قبل عہدِ حجری (Proterozoic Era)
- 410 2- مرحلہ حیاتِ قدیم (Palaeozoic Era)
- 411 3- مرحلہ حیاتِ وسطی (Mesozoic Era)
- 412 4- مرحلہ حیاتِ جدید (Cainozoic Era)
- 414 90 زمینی زندگی کا پانی سے آغاز
- 419 ❁ باب ہفتم: ڈارون کا مفروضہ ارتقائے حیات (Darwinism)
- 422 91 ڈارونِی ارتقاء کا غیر سائنسی افسانہ
- 425 92 مفروضہ ارتقاء کا کھوکھلا پین
- 426 1- خلیوں کی من گھڑت اقسام
- 427 2- ارتقاء کا عمل سُست رو ہے.....؟
- 428 3- جینیاتی تبدل ہمیشہ تخریبی ہوتا ہے
- 429 4- علمی دھوکہ دہی کی ننگی داستان
- 429 5- اپنڈکس ہرگز غیر ضروری نہیں
- 430 6- کوئی مخلوق ارتقاء یافتہ نہیں
- 431 7- بقائے اصلح (Survival of the fittest) کی حقیقت

- 431 i- اندھی مچھلی
- 432 ii- اندھا سانپ
- 432 iii- آسٹریلوی خارپشت
- 433 8- اصناف کا تنوع
- 434 9- سائنسی علوم کی عدم قبولیت
- 434 i- طبیعیات (Physics)
- 435 ii- ریاضی (Mathematics)
- 435 iii- حیاتیات (Biology)
- 437 93 اسلامی تصور تخلیق ہی حق ہے
- 439 ﴿ باب ہشتم: پھیلتی ہوئی کائنات ﴾
- (Expanding universe) کا قرآنی نظریہ
- 441 94 کائنات کی بیکرانی
- 443 95 توسیع کائنات ایک سائنسی دریافت
- 444 96 ڈاپلر اثر (Doppler Effect) کی ایک عام فہم مثال
- 445 97 وسعت پذیر کائنات کا قرآنی نظریہ
- 449 ﴿ باب نہم: سیاہ شگاف (Black Hole) کا نظریہ اور قرآنی صداقت ﴾
- 451 98 سیاہ شگاف (Black Hole) کا تعارف
- 452 99 سیاہ شگاف (Black Hole) کا معرض وجود میں آنا
- 455 100 سیاہ شگاف (Black Hole) سے روشنی بھی فرار نہیں ہو سکتی

- 101 سیاہ شگاف (Black Hole) بیرونی نظارے سے مکمل طور پر پوشیدہ ہیں 456
- 102 زمین آخر کار سورج سے جائگرائے گی 457
- 103 موجود سیاہ شگافوں کی تعداد اور جسامت 458
- 104 سیاہ شگاف ایک ناقابل دید تک گزر گاہ 460
- ❖ باب دہم: کائنات کا تجاذبی انہدام اور انعقاد قیامت 461
- 105 کائنات کے تجاذبی انہدام کا قرآنی نظریہ 464
- 106 کائنات کے لپیٹے جانے کی سائنسی تفسیر 470
- 107 عظیم آخری تباہی (Big Crunch) اور نئی کائنات کا ظہور 473
- 108 کائنات کی دوسری کیسی حالت (Gaseous state) 476
- 109 انجام کائنات عظیم سیاہ شگاف (Black Hole) 479
- 110 سورج کی موت اور انعقاد قیامت 486
- ❖ حصہ چہارم: اسلام اور انسانی زندگی 489
- ❖ باب اول: انسانی زندگی کا کیمیائی ارتقاء 491
- 111 کیمیائی ارتقاء کے سات مراحل 493
- 1- تراب (Inorganic matter) 494
- 2- ماء (Water) 495
- 3- طین (Clay) 496
- 4- طین لازب (Adsorbable clay) 497

- 498 5-صلصال من جماء مسنون
(Old physically & chemically altered mud)
- 502 6-صلصال كالغبار
(Dried & highly purified clay)
- 504 7-سُلاله من طين (Extract of purified clay)
- 505 112 تخليق آدم ﷺ اور تشكيل بشریت
- 507 113 بشریت محمدی ﷺ کی جوہری حالت
- 511 ﴿ باب دُوم: انسانی زندگی کا حیاتیاتی ارتقاء
- 513 114 رحمِ مادر میں خلیاتی تقسیم (Mitotic division in uterus)
- 515 115 نطفہ آمشاج (Mingled fluid) کا مفہوم
- 515 i-منی یمنی (Sperm)
- 515 ii-ماء دافق (A liquid poured out)
- 517 iii-ماء مہین (A despised liquid)
- 517 iv-نطفہ آمشاج (Mingled fluid)
- 518 116 خلیاتی تقسیم (Mitotic division)
- 519 117 نفسِ واحدہ (Single life cell) کی اوّلین تخلیق
- 520 118 انڈے کی رحمِ مادر (Uterus) میں منتقلی
- 520 119 علقہ (Hanging mass) کی ابتداء
- 521 120 رحمِ مادر میں انسانی وجود کا ارتقاء
- 526 121 جنین (Embryo) کی بطنِ مادر میں تین پردوں میں تشکیل
- 534 122 انسانی تکوین و تشکیل میں حُسنِ نظم

- 536 123 انسانی وجود کی تکوین کے چار مراحل
- 541 124 دورانِ حمل نظامِ ربوبیت کے مظاہر
- 541 i- تغذیہ (Nourishment)
- 542 ii- حفاظت (Protection)
- 542 iii- نقل و حرکت (Movement)
- 542 iv- تکلیفِ حرارت (Control of temperature)
- 543 ﴿ باب سوّم: انسانی زندگی کا شعوری ارتقاء
- 546 125 انسانی زندگی اور اقسامِ ہدایت
- 547 1- ہدایتِ فطری (ہدایتِ وجدانی)
- 548 2- ہدایتِ حسی
- 549 3- ہدایتِ عقلی
- 549 4- ہدایتِ قلبی
- 550 5- ہدایتِ ربانی (ہدایتِ بالوحی)
- 550 i- ہدایتِ عامہ
- 552 ii- ہدایتِ خاصہ
- 553 iii- ہدایتِ الایصال
- 555 126 انسانی ذرائعِ علم
- 556 1- حواسِ خمسہ ظاہری
- 557 حواسِ خمسہ ایک دوسرے کا بدل نہیں بن سکتے

- 557 حواسِ خمسہ ظاہری کا محدود دائرہ کار
- 558 ایک لطیف تمثیل
- 559 حواسِ خمسہ ظاہری کی بے بسی
- 561 2- حواسِ خمسہ باطنی
- 561 حسِ مشترک
- 561 حسِ خیال
- 562 حسِ واہمہ
- 562 حسِ حافظہ
- 562 حسِ مُصرّفہ
- 563 حواسِ خمسہ باطنی کی بے بسی
- 566 3- انسانی قلب کے لطائف خمسہ
- 568 127 انسانی علوم کی بے بسی اور علم نبوت کی ضرورت
- 571 ﴿ باب چہارم: اسلام اور طب جدید
- 576 128 مسلسل طبی تحقیق کی ترغیب
- 576 129 صحت، صفائی اور حفظِ ما تقدم
- 578 130 وضو سے حفظانِ صحت
- 580 131 آدابِ طعام اور حفظانِ صحت
- 582 132 برتن میں سانس لینے کی ممانعت
- 584 133 متعدّد امراض سے حفاظت

- 585 134 دانتوں اور منہ کی صفائی
- 587 135 نماز کے طبی فوائد
- 589 تکبیر تحریرہ
- 590 قیام
- 590 رُکوع
- 590 سجدہ
- 591 تشہد
- 591 سلام
- 591 136 کم خوری اور متوازن غذا
- 594 137 مجوزہ غذائیں
- 595 گوشت (Meat)
- 596 گائے کا گوشت (Beef)
- 597 چھوٹا گوشت (Mutton)
- 598 سفید گوشت (White meat)
- 599 انجیر اور زیتون (Fig & Olive)
- 601 شہد (Honey)
- 603 شہد کے اجزاء
- 604 انگور (Grapes)
- 605 لہسن (Garlic)
- 605 پیاز (Onion)

606 138 ممنوعہ غذا ئیں

606 خنزیر (Pork)

608 شراب (Drinking)

610 139 ڈاکٹروں کی رجسٹریشن اور امتحانی نظام

612 140 بخار کا علاج

613 141 آپریشن کے ذریعے علاج

614 142 نفسیاتی امراض کا مستقل علاج

617 143 اسلام اور جینیاتی انجینئرنگ (Genetic engineering)

623 اشاریہ

683 کتابیات

www.MinhajBooks.com

عرضِ مرتب

اللہ رب العزت کی اس وسیع و عریض کائنات میں اُس کی قدرت کی نشانیاں ہر سُو بکھری پڑی ہیں۔ آخری وحی 'قرآن مجید' جہاں بنی نوعِ انسان کے لئے حتمی اور قطعی ضابطہ حیات ہے، وہاں اس کائناتِ ہست و بود میں جاری و ساری قوانینِ فطرت بھی انسان کو اُلوہی ضابطہ حیات کی طرف متوجہ کرتے نظر آتے ہیں۔ 'قرآن مجید' خارجی کائنات کے ساتھ ساتھ نفسِ انسانی کے دُروں خانہ کی طرف بھی ہماری توجہ دلاتا ہے اور اُن دونوں عوالم میں قوانینِ قدرتِ الہیہ کی یکسانی میں غور و فکر کے بعد اپنے خالق کے حضور سربسجدہ ہونے کا حکم دیتا ہے۔ قرآنی علوم کے نور سے صحیح معنوں میں فیضیاب ہونے کے لئے ہمیں قرآنی آیات میں جا بجا بکھرے ہوئے سائنسی حقائق پر غور و فکر کرنا ہوگا۔

اسلام نے اپنی پہلی وحی کے دِن سے ہی بنی نوعِ انسان کو آفاق و اُنفس کی گہرائیوں میں غوطہ زن ہونے کا حکم دیا۔ یہ اسلام ہی کی تعلیمات کا فیض تھا کہ دُنیا کی اُچڑ ترین قوم 'عرب' احکامِ اسلام کی تعمیل کے بعد محض ایک ہی صدی کے اندر دُنیا بھر کی امامت و پیشوائی کی حق دار ٹھہری اور دیکھتے ہی دیکھتے اُس نے دُنیا کو یونانی فلسفے کی لاحاصل موشگافیوں سے آزاد کراتے ہوئے فطری علوم کو تجربے (experiment) کی بنیاد عطا کی۔ قرآنِ مجید کی تعلیمات کے زیر اثر یہ اُنہی کے اختیار کردہ 'سائنسی طریقِ تحقیق' (scientific method) کی بنیاد تھی جس کی

بدولت ہزار ہا سال سے جاری سلسلہ علم انسانی نے عظیم کروٹ لی اور موجودہ صدی نے اُس کا پھل پایا۔

صدی جب کروٹ بدلتی ہے تو ایک 'ممكن' کو 'حقیقت' کا رُوپ مل چکا ہوتا ہے۔ پچھلی نسل جس ترقی کی خواہش کرتی تھی موجودہ نسل اُسے کئی منزلیں پیچھے چھوڑ چکی ہے۔ سائنسی تحقیقات کی موجودہ تیزی نے زمین و آسمان کی پہنائیوں میں پوشیدہ لاتعداد حقائق بنی نوع انسان کے سامنے لا کھڑے کئے ہیں۔ آج سے کم و بیش ڈیڑھ ہزار سال پہلے بنی نوع انسان کے ذہن میں علم کے موجودہ عروج کا ادنیٰ سا تصور بھی موجود نہ تھا۔ انسان یوں جہلِ مرکب میں غرق تھا کہ اپنی جہالت کو عظمت کی علامت گردانتے ہوئے اُس پر نازاں ہوتا تھا۔ اسلام کی آفاقی تعلیمات نے اُس دورِ جاہلیت کا پردہ چاک کرتے ہوئے ہزار ہا ایسے فطری ضوابط کو بے نقاب کیا جن کی صداقت پر دورِ حاضر کا سائنسی ذہن بھی محو حیرت ہے۔

قرونِ وسطیٰ میں مسلمان سائنسدانوں نے جن سائنسی علوم کی فصل بوئی تھی آج وہ پک کر جوان ہو چکی ہے اور موجودہ دور اُسی فصل کو کاشت کرتے ہوئے اُس کے گونا گوں فوائد سے مستنیر ہو رہا ہے۔ مسلمان جب تک علمی روش پر قائم رہے سارے جہان کے امام و مقتدار رہے اور جونہی علم سے غفلت برتی 'ثریا سے زمیں پر آسمان نے ہم کو دے مارا'۔ اور آج حالت یہ ہے کہ ہمارے اُسلاف کا علمی ورثہ اپنے اندر ہونے والے بے شمار اضافہ جات کے ساتھ اغیار کا اوڑھنا بچھونا ہے اور ہم اُن کے پیچھے علمی و ثقافتی اور سیاسی و معاشی میدانوں میں درِ در کی بھیک مانگتے نظر آتے ہیں۔

2 جنوری 1492ء کا تاریخی دن مغربی دُنیا کیلئے علم و فن، تہذیب و تمدن

اور سائنس و ٹیکنالوجی کا تحفہ لئے طلوع ہوا۔ غرناطہ میں ہونے والی سیاسی شکست کے بعد مسلم قوم اپنی شکست خوردگی کی دلدل میں اُلجھ کر سو گئی اور عالم مغرب مسلمانوں کی تحقیقات و اکتشافات پر سے اُن کے موجدوں کا نام کھرچ کر انہیں اپنے نام سے منسوب کرنے لگا۔ اسلامی سپین کی یونیورسٹیوں میں زیرِ تعلیم عیسائی و یہودی طلباء مسلمانوں کا علمی و طیرہ اپنے ساتھ اپنے ممالک کو لے گئے اور ہم غرناطہ میں سیاسی شکست کھانے کے بعد اُسے مقدّر کا لکھا کہتے ہوئے روپیٹ کر بیٹھ رہے اور سیاسی میدان میں ہونے والی شکست کے بعد علمی میدان سے بھی فرار کا راستہ اختیار کر لیا۔ اُغیار نے ہمارے علمی ورثے سے بھرپور فائدہ اُٹھایا اور سائنسی ترقی کی اوجِ ثریا تک جا پہنچے۔ غفلت کی نیند بے سُدھ پڑی مسلمان قوم کو فقط ایک ٹھوکے کی ضرورت ہے، فقط اپنی میراث سے شناسائی ضروری ہے، جس روز اس قوم نے اُغیار کے قبضے میں گھری اپنی قیمتی متاع کو پہچان لیا یقیناً اپنے کھوئے ہوئے ورثے کے حصول کے لئے تڑپ اُٹھے گی، وہ دِن تاریخِ عالم کا سنہری دِن ہوگا۔

بیسویں صدیِ عالمِ اسلام کے لئے اللہ رب العزت کی بے شمار نعمتیں لئے آئی۔ اس صدی میں جہاں کرہ ارضی کے بیشتر مسلمان سیاسی آزادی کی نعمت سے بہرہ مند ہوئے وہاں علمی میدان میں بھی مثبت تبدیلی کے آثار نمودار ہوئے، لیکن مسلمان حکمرانوں نے نہ صرف آزادی کے اثرات کو اپنے عوام کی پہنچ سے دُور رکھا بلکہ صحیح فطری خطوط پر اُن کی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام بھی نہ کیا، جس کی وجہ سے قحطِ الرجال کا مسئلہ جوں کا توں باقی رہا۔ اس وقت دُنیا کی اکانومی کا بڑا انحصار تیل پیدا کرنے والے مسلمان ممالک پر ہے۔ عرب کی دولت مسلمانوں کی معاشی اُبتری

سے نجات اور عالمی سطح پر سیاسی تفوق کی بحالی کے لئے بہترین مددگار ثابت ہو سکتی تھی مگر افسوس کہ وہ بھی شاہی اللوں تللوں میں ضائع ہو گئی اور من حیث المجموع اُمتِ مسلمہ اُس سے کوئی خاص فائدہ نہ اٹھا سکی۔

عالمِ اسلام کے موجودہ زوال و انحطاط کا بنیادی سبب جہالت، علمی روش سے کنارہ کشی اور صدیوں کی غلامی کے بعد ملنے والی آزادی کے باوجود جاہل حکمرانوں کا اپنی قوم کو حقیقی علومِ انسانی کے حصول میں پس ماندہ رکھنا ہے۔ نئی نسل کی ذہانت صدیوں سے مسلط عالمی محکومی کے زیر اثر دب کر رہ گئی ہے۔ دورِ حاضر کے مسلم نوجوان کے تشکیک زدہ ایمان کو سنبھالا دینے کی واحد صورت یہ ہے کہ اُسے اسلامی تعلیمات کی عقلی و سائنسی تفسیر و تفہیم سے آگاہ کرتے ہوئے سائنسی دلائل کے ساتھ مستحکم کیا جائے۔ قومی سطح پر چھائے ہوئے احساسِ کمتری کے خاتمے کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ نئی نسل کو مسلمان سائنسدانوں کے کارناموں سے شناسا کیا جائے تاکہ اُس کی سوچ کو مثبت راستہ ملے اور وہ جدید سائنسی علوم کو اپنی متاع سمجھتے ہوئے اپنے اُسلاف کی پیروی میں علمی و سائنسی روش اپنا کر پختہ علمی بنیادوں کے ساتھ اُحيائے اسلام کا فریضہ سرانجام دے سکے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جو شخص جتنا زیادہ سائنسی علوم جانتا ہے وہ اتنا ہی زیادہ اسلامی تعلیمات سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اس سلسلے میں مستشرقین کی طرف سے اسلام پر ہونے والے اعتراضات کے ٹھوس عقلی و سائنسی بنیادوں پر جواب کے لئے 'جدید علمِ کلام' کو باقاعدہ فروغ دینے کی بھی ضرورت ہے۔ اس سے نہ صرف مغربی افکار کی یلغار کی وجہ سے مسلم نوجوانوں میں اپنے عقائد و نظریات کے بارے میں جنم لینے والی تشکیک سے نجات ملے گی بلکہ غیر مسلم اقوام پر بھی اسلام کی حقانیت عیاں ہوگی۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی علمی و فکری خدمات رہتی دُنیا تک کے لئے عالمِ اسلام کا عظیم سرمایہ ہیں۔ خاص طور پر مسلم نوجوانوں کے ایمان کی ڈمگاتی ناؤ کو سہارا دینے کے لئے آپ نے بے شمار عصری موضوعات پر بھی کام کیا، جس سے نہ صرف نسلِ نو کا اسلام پر اعتقاد مضبوط ہوا بلکہ بہت سے غیر مسلم بھی قبولیتِ اسلام کے شرف سے بہرہ مند ہوئے۔

زیر نظر کتاب پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے 'اسلام اور جدید سائنس' سے متعلقہ افکار پر مبنی ہے۔ کتاب میں مختلف مواقع پر اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ہونے والے آپ کے لیکچرز کو مرتب کرتے ہوئے ضروری اضافہ جات کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ان لیکچرز میں آپ نے قرآنی آیات میں جا بجا بکھرے ہوئے سائنسی حقائق کو بیان کرتے ہوئے یہ ثابت کیا ہے کہ اسلام ہر دور کا دین ہے، جو انسانی زندگی کے ہر پہلو پر اُس کی رہنمائی کرتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں اسلام کے آفاقی پیغام کو سمجھنے اور اُس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق سے نوازے تاکہ ہم علمی و فکری اور سائنسی و تہذیبی پسماندگی کی انتہا گہرائیوں سے نکل کر اپنی عظمتِ رفتہ کو بحال کر سکیں۔

عبدالستار (منہاجین)

ریسرچ سکالر

فریڈملت ریسرچ انسٹیٹیوٹ، لاہور

Fri. 25th May 2001